© rasailojaraid.com

ترجمة الحدیث: محرم الحرام' اس کی عظمت اور ماتم کی شرعی حیثیت

مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

((عن ابی هريرة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ افضل الصيام بعد رمضان شهر الله المحرم وافضل الصلوة بعد الفريضة صلوة الليل)) (صحیح مسلم کتاب الصیام باب فضل صوم المحرم)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان کے بعد افضل روزہ اللہ کے مہینے محرم کا روزہ ہے اور فرض نماز کے بعد افضل نماز تہجد کی ہے۔

مذکورہ حدیث میں اللہ کی طرف مہینے کی نسبت اس کے شرف وفضل کی علامت ہے۔ جیسے بیت اللہ' ناقۃ اللہ وغیرہ ہیں۔ محرم الحرام چار حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے اور اسی ماہ محرم سے اسلامی سال کا آغاز ہوتا ہے۔ باقی حرمت والے تین ماہ یہ ہیں' رجب' ذوالقعدہ اور ذی الحجہ۔ ماہ محرم کو یہ امتیازی فضیلت حاصل ہے کہ رمضان کے بعد اس ماہ کے نفلی روزوں کو دیگر نفلی روزوں سے افضل قرار دیا گیا ہے۔ بالخصوص دس محرم کے روزے کی حدیث میں یہ فضیلت آئی ہے کہ یہ ایک سال گذشتہ کا کفارہ ہے۔ اس روز نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام خصوصاً روزہ رکھتے تھے۔ پھر آپ ﷺ کو معلوم ہوا کہ یہودی بھی اس امر کی خوشی میں کہ دس محرم کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون سے نجات ملی تھی' روزہ رکھتے ہیں تو آپ نے فرمایا: یہودیوں کی مخالفت کرتے ہوئے دس محرم الحرام سے ایک دن قبل یا بعد روزہ رکھو۔ یعنی ۹ محرم الحرام اور ۱۱ محرم الحرام کو روزہ رکھیے تاکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تعلق بھی واضح ہو اور یہودیوں کی مخالفت بھی۔ لیکن افسوس کہ اس مسنون عمل کو چھوڑ کر بعض مسلمانوں نے محرم کے ان دنوں کو ماتم اور دیگر مذموم رسومات کے لیے مقرر کر لیا ہے۔ حالانکہ ان رسومات کا اسلام کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ بالخصوص جاہلیت کی رسم ماتم اور نوحہ کرنا نیز سینہ کوبی کی قبیح رسم سے بارہا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا۔ جیسا کہ مندرجہ ذیل احادیث سے ثابت ہوتا ہے۔

۱۔ ((ليس منا من ضرب الخدود وشق الجيوب ودعا بدعوى الجاهلية)) (بخاری ومسلم)

''جو ماتم کرتا ہوا اپنے رخسار اور منہ پیٹے' گریبان پھاڑے اور جاہلیت کی طرح پکارے وہ ہم میں سے نہیں۔

۲۔ ((انا بری ممن حلق و صلق و خرق)) (بخاری ومسلم)

''میں اس سے بیزار ہوں جو مصیبت میں سر کے بال منڈوائے یا بلند آواز سے روئے یا کپڑے پھاڑے۔

۳۔ رسول اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نوحہ کرنے والی عورت اور سننے والی عورت دونوں پر لعنت کی ہے۔ (ابوداؤد)

فرمایا: ((ثنتان فی الناس هما كفر. الطعن فی النسب والنياحة على الميت)) (مسلم)

یعنی دو باتیں مسلمانوں میں کفر ہیں۔ نسب میں طعن کرنا اور میت پر نوحہ کرنا۔ حقیقت میں ماتم کی رسم جاہلیت کی رسومات میں سے ایک رسم ہے' جس کو دیگر رسومات کے ساتھ اللہ کے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آ کر ختم کر دیا تھا۔ لیکن آج بعض لوگ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کی آڑ میں ہر سال محرم الحرام میں اس کو زور وشور سے زندہ کرتے

باقی صفحہ ۵ پر

© rasailojaraid.com